وفات کی عدت کس وقت پوری ہوتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

2 ذیقعدہ بمطابق 30 اپریل کو مغرب سے تھوڑی دیر پہلے شوہر کا انتقال ہوا تو اب ایک سو تیس دن 7 ستمبر کو پورے ہو رہے ہیں۔ سوال ہے کہ مغرب سے تھوڑی دیر پہلے عدت پوری ہوگی یا مغرب کے وقت یا اگلے دن فجر کے ختم کے وقت؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شوہر کی وفات کے وقت سے عدت شروع ہوتی ہے اور اس کا اختتام بھی اسی وقت پر ہوتا ہے، جس وقت پر وفات ہوئی تھی، اس لحاظ سے آخری دن میں مغرب سے اتنی دیر پہلے ہی عدت پوری ہوگی، جتنی دیر پہلے شوہر کی وفات ہوئی تھی، مثلاً مغرب سے اگر پندرہ منٹ پہلے انتقال ہوا تھا تو آخری دن مغرب سے پندرہ دن پہلے ہی عدت پوری ہوگی۔ لہذا صورت مسئولہ میں 7 ستمبر کو مغرب سے اتنی دیر پہلے عدت پوری ہوگی، جتنی دیر پہلے 30 اپریل کو وفات ہوئی تھی۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "حاملہ کی عدت وضع حمل ہے مطلقہ ہو یا بیوہ، اور غیر حاملہ بیوہ کی عدت اگر خاوند کسی مہینے کی پہلی شب یا پہلی تاریخ میں مرا اگرچہ عصر کے وقت، چار مہینے دس دن ہیں یعنی چار ہلال اور ہو کر اس پانچویں ہلال پر وقت وفات شوہر کے اعتبار سے دس دن کامل اور گزر جائیں اور پہلی تاریخ کے سوا اور کسی تاریخ میں مرا تو ایک سو تیس (130) دن کامل لئے جائیں۔۔۔الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 294 و 295، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُه اَعۡلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4221

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1447ھ/13 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net